جلد (۴۲)

نمبر (۱۴)

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

شمار نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر
۱	منظوری ٹھیکہ کوکڑہ وغیرہ میونسپلٹی -	۱
۲	بابتہ تعین فیس تلاش کاغذات -	۲ و ۱
۳	ہدایات بجامستاجران بابتہ قلی و بدنفی -	۲
۴	نتیجہ امتحان طلباء مولوی فاضل -	۲ و ۳
۵	جرمانہ بر محرران مطبع -	۳
۶	رخصت اہلمد تعزیرات -	۳
۷	بابتہ امتحان سالانہ مدرسہ سوار یان	۳

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ٹھیکہ کوٹلہ وغیرہ

واقعہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۰ء

مسدودہ کاغذات رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ کوئلہ فی روپیہ پچیس سیر و لکڑی فی روپیہ دو من بنام نسیم خان و قدرت اللہ خان و حیات خان برائے مصارف باورچیخانہ جات عام و کنول خانہ و محتاج خانہ و سقاوہ ہائے مساجد شہر من ابتداء نومبر ۱۹۲۹ء لغایت اکتوبر ۱۹۳۰ء پیش ہوکر

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ کوئلہ فی روپیہ ۲۵ سیر بنام نسیم خان برائے مصارف باورچیخانہ جات عام و ٹھیکہ لکڑی فی روپیہ دو من بنام قدرت اللہ خان و حیات خان برائے مصارف باورچیخانہ جات عام و کنول خانہ و محتاج خانہ و سقاوہ ہائے مساجد شہر من ابتداء نومبر ۱۹۲۹ء لغایت اکتوبر ۱۹۳۰ء منظور کیا کاغذات بغرض اجرای احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقعہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ فیس تلاش کاغذات حسب صراحت عرضداشت پہلا گھنٹہ ۸ آنہ اور ہر دوسرا گھنٹہ چار آنہ محافظ خانہ صدر و دیگر عدالتہائے ماتحت میں لیا جانا منظور ہے کاغذات بغرض اجرای احکام واپس ہوں۔ گزٹ میں بھی درج کر دیا جائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

میر سامانی

بعز عرض

جناب عالی

قواعد جاریہ کے قاعدہ (۱۹) میں فیس تلاش معائنہ مسل منفصلہ عدالت ہائے گذشتہ اول کے لئے اور گذشتہ دوم و سوم کے لئے فی گذشتہ ۴ر معین کی گئی ہے۔ مگر فیس تلاش کاغذات کا کوئی تذکرہ قانون مذکور میں نہیں ہے۔ ضروریات محافظ خانہ صدر کے لئے و دیگر عدالتہائے مال کے لئے فیس تلاش کا تعین بھی ضروری ہے۔ بدانست خیر خواہ سائل کاغذ یا رجسٹر کا اگر معائنہ مقصود ہو تو پہلے گذشتہ کے لئے ۸ر اور ہر دوسرے گذشتہ کے لئے ۴ر فیس کا لیا جانا منظور فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال ترقی

خیر خواہ دستخط صاحب جونیر ریونیو سکریٹری بہادر
مورخہ ۲۰ر مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

حکم اجلاس صاحب جونیر ریونیو سکریٹری بہادر

عام احکام جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ بھی کرا دیجائے۔ ۲۹ر مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب جونیر ریونیو سکریٹری

روبکار اجلاس صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر واقع ۲۴ر مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

اکثر دیکھا جا رہا ہے کہ احکام مجریہ عدالت کے مطابق جو حقوق قطع درختان کاشتکاران کو انکے کھیتوں کے اندر سے عطا ہوئے ہیں انکے خلاف کاشتکاران نے یہ طرز عمل اختیار کر رکھا ہے کہ درختان کو قطع کرنے کے بعد نہ پٹواری سے اطلاع کرتے ہیں نہ درخواست اطلاعی تحصیل میں دیتے ہیں اور اگر درخواست دیتے بھی ہیں تو وقت پر نہیں دیتے ایسی کارروائیوں پر جرمانہ بھی کئے جاتے ہیں مگر کاشتکار باز نہیں آتے تجربہ سے یہ بخوبی ثابت ہو گیا کہ بلا درخواست دیئے درخت کاٹنے میں آئین نقصان کا احتمال ہے۔ لہذا حسب ذیل تجویز کیجاتی ہے۔

کوئی کاشتکار بلا درخواست تحصیل میں دیئے درخت کاٹنے کو مجاز نہ ہوگا۔

جب درخواست دے تو اس میں ظاہر کرے کہ وہ درخت فلاں قسم کا فلاں کھیت کے اندر ہے۔ یا فلاں کھیت کی مینڈ مشترکہ یا غیر مشترکہ پر ہے۔ اور آٹھ یوم میں درخت قطع کرلیگا۔ اس میعاد آٹھ یوم کے اندر اندر کاشتکار درخت کو قطع کر سکتا ہے۔ اسکو تحصیل سے اجازت حاصل کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔

جب ایسی درخواست تحصیل میں گذر جائے تو آٹھ یوم کے بعد تحصیلدار صاحب تحقیقات موقع کرائینگے کہ میعاد آٹھ یوم کے اندر درخت قطع ہوا یا نہیں۔ اگر درخواست دیدیے گئے ہیں اور درخت قطع نہیں ہوا ہے تو پھر کاشتکار اس درخت کے قطع کرنیکا بلا درخواست جدید دیئے ہوئے مستحق نہ ہوگا۔ جدید درخواست میں بھی پابندی تجویز مذکور کی ہوگی۔ بمنظوری اجلاس ہمایوں دام اقبالہم و ملکہم۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا کی بغرض تعمیل پاس تحصیلداران صاحبان کے مرسل ہو۔ اور لکھا جائے کہ بذریعہ گرداوران و پٹواریان کاشتکاران کو منشاء حکم سے آگاہ کر دیا جائے۔ ایک نقل بخدمت سررشتہ دار صاحب صدر مرسل ہو۔ اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ ایک نقل فائل بک اجلاس میں چسپاں کیجائے۔

دستخط صاحب سینیر ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء

یوپی گزٹ ۲۹ر مارچ سنہ ۱۹۳۰ء کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ ڈپارٹمنٹ امتحان عربی الہ آباد میں مدرسہ عالیہ کے حسب ذیل پانچ طلبا مولوی فاضل ادب میں پاس ہوئے ہیں۔

(۱) محبوب الرحمن۔ فرسٹ ڈویژن۔
(۲) امانت حسین۔ سکنڈ ڈویژن۔
(۳) محمد ابوالحسن۔ تھرڈ ڈویژن۔
(۴) سید عبدالسلام۔ "
(۵) محمد عبدالسلام خاں۔ "

یہ نتیجہ امور ذیل پر لحاظ کرکے نہایت اعلےٰ ہے۔

(۱) یہ کہ فاضل کے پانچ ہی طلبا شریک امتحان ہوئے تھے اور پانچوں پاس ہوئے۔ اس لحاظ سے نتیجہ سو فیصدی ہے۔ بالخصوص اس وجہ سے زیادہ قابل ستائش ہے کہ اس امتحان میں ایک پرچہ انگریزی کے ترجمہ کا بھی ہے جسمیں سکالرشپ اگزامینیشن کی لیاقت درکار ہوتی ہے۔ مدرسہ عالیہ میں دو سال سے انگریزی کا انتظام ہوا ہے۔ اور بعض طلبا دو سال سے اور بعض ایک ہی سال سے انگریزی تعلیم پا رہے تھے۔ باوجود اسکے انگریزی کی اسقدر لیاقت ہو جانا مدرس انگریزی ماسٹر مشہود حسین کی قابل تعریف محنت و کارگزاری ہے۔

(۲) یہ کہ اس سے قبل اسقدر طلبا کسی سال مولوی فاضل کے امتحان میں شریک نہیں ہوئے بلکہ جب عربی کے امتحانات مولوی و مولوی عالم و مولوی فاضل پنجاب میں دیئے جاتے تھے تو کبھی اس شاخ سے دو تین طلبا سے زائد شریک امتحان نہیں ہوئے اگرچہ مجموعی طور پر اس شاخ کا نتیجہ قابل اعتراض نہیں ہے کیونکہ اس میں سے پانچ طلبا پاس ہیں۔ مگر درجات مولوی عالم و مولوی کا نتیجہ قابل اطمینان نہیں ہے کیونکہ امتحان مولوی عالم میں چار طلبا اور امتحان مولوی میں ایک طالب علم شریک

ہوے۔ اور یہ پانچوں فیل ہوے۔ درجہ مولوی عالم کے مدرس دو ہیں ملازم
ہین اُنکے درجہ کا نتیجہ ایسا ہونا قابل اعتراض ہے اُنکو کوشش سے کام کرنا چاہئے
ایک یہ امر بھی قابل نوٹ ہے کہ اس ضلع مین طلبا کی تعداد ہر درجہ مین کم ہے۔
اگرچہ زمانہ سابق سے زائد ہے لیکن پھر بھی طلبا کی تعداد قابل اطمینان نہین ہے۔ کل
مدرسین اور پرنسپل صاحب کو طلبا کی تعداد مین اضافہ کے لئے بھی خاص کوشش
کرنا لازم ہے۔

حکم ہے کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل بخدمت جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ مرسل ہو۔ اور ایک
نقل براے اشاعت گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

جرمانہ

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ انچارج صاحب مہتمم مطبع سرکاری۔ دربارہ پیشی جواب
ہر دو محرران مطبع نسبت واپس کر دینے کاغذ اور لیتے آرڈر۔

حکم

ہر دو محرران کا عذر محض غلط ہے۔ اول تو مطبع ۳ بجے بند کیون کیا گیا۔ اور محرر
وقت سے پہلے کیون مطبع سے غیر حاضر ہوے۔ دوسرے اگر محرر اسٹور موجود نہ تھا
تو دوسرے محرر کو جسنے آرڈر لیا تھا کاغذ بھی لینا لازم تھا۔ یہ دشوار نہ تھا کہ مطبع کھلوا
کاغذ رکھوا دیا جاتا۔ حکم مورخہ ۳۰ مئی سنہ ۱۹۲۶ء مطبوعہ گزٹ ۱۱ جون سنہ ۱۹۲۶ء مین
صراحت ہے کہ ایک محرر کی عدم موجودگی مین دوسرا محرر اُسکا کام انجام دیگا۔
یونس خان کا یہ عذر کہ میرے متعلق آرڈر لینا ہے۔ کاغذ لینا نہین محض غلط اور ناقابل
قبول ہے۔ ہر دو محرر قابل تدارک ہین۔ حافظ محی الدین محرر اسٹور اور یونس خان محرر مطبع
آٹھ آٹھ آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ اور ہدایت کیجاتی ہے کہ آیندہ کوئی شکایت مسموع نہ ہو
ورنہ انتظام مناسب کیا جاےگا۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت

رخصت

۲۶ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر ایگزیکیٹو انجنیر صاحب تعمیرات دربارہ منظوری رخصت دس یوم
منشی ناظم علی اہلمد سب ڈویژن تعمیرات بوجہ علالت من ابتدا ۱۲
۲۱ مارچ سنہ حال بوضع تنخواہ۔

حکم

حسب رپورٹ رخصت دس یوم ناظم علی اہلمد تعمیرات بوضع تنخواہ منظور ہے۔
احکام ضابطہ سررشتہ صدر سے جاری ہون۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت

حکم اجلاس صاحب جج نمبر ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

رپورٹ مدرس ملاحظہ ہوئی۔ سرکلر مدرسہ پٹواریان کے موافق حسب قاعدہ ۲۵ ۱۵ مئی
سنہ ۱۹۳۰ء سے امتحانات شروع ہونا چاہئین لیکن چونکہ تعطیلات متفرق واقع ہوئی ہین جلسے
۱۹ مئی سنہ ۱۹۳۰ء سے امتحان سالانہ مدرسہ پٹواریان کا شروع کیا جائیگا۔
قاعدہ ۲۶ و ۲۷ و ۲۹ کے موافق ہر شریک امتحان سے پانچ روپیہ فیس شرکت امتحان کے
اور عہ و عہ و عہ فیس پرائیوٹ کے نقد ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۳۰ء تک مع درخواست
کے اجلاس مین آجانا چاہئین ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کو کوئی درخواست یا فیس داخلہ
امتحان کے لئے نہین لیجائیگی۔ اور نہ اجازت شرکت امتحان دیجا سکیگی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

جملہ تحصیلات کو اور صدر قانونگوے کو باجراے نقول ہذا اطلاع دیجاے۔
تحصیلدار صاحبان کافی اعلان کرادین اور ایک نقل درج گزٹ بصیغہ ضروری کرادیجاے
اہلمد پٹواریان مثل امتحان سالگذشتہ برآمد کرا کے پیش کرین تا کہ تجویز ممتحن
وغیرہ کیجاے۔

دستخط صاحب جج نمبر ریونیو سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا